

# ① گوتم بدھ کا فلسفہ نروان اور اسلامی ترکیب نفس کا تقابلی موازنہ و مطالعہ

بدھ مت میں نروان بھی انسانی زندگی کا مقصد ہے۔ انسان کو مسائل زندگی کا مکمل حل نروان کے ذریعے ہی ممکن ہے۔  
نروان بدھ مت کے پیروکاروں کا انتہائی مقصد ہے

## تعریف:

”کم سلون، راحت کی اس زندگی کا نام ہے۔ جس میں

خودی بیکسر مرثا جاتا ہے۔“

عبداللہ الہمدوس کی کہش ہے۔

”نروان نفس کی اس حالت میں طے ہوتا ہے۔ جس

میں دنیاوی افکار و آلام کا دل پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔“

وہ شخص ہے جسے حاصل کرنے کے بعد آدمی بدھ مت کی اطلاع

میں ”آرٹھ“ کہہ کر ہے۔ یہ غائر ہو جاتا ہے۔

## نروان کے ذرائع: PUACP

حصول نروان کے آٹھ ذرائع بیان کیے ہیں۔

1- صحیح علم و عقیدہ

2- صحیح ارادہ

3- صحیح کلام

4- صحیح عمل

5- صحیح سلوک

6- یادداشت

7- غور و فکر

8- کوشش اور جدوجہد

## حصول نروان کی شرائط:



گوتم بدھ نے نروان کے حصول کے لیے جو شرائط عطا کر لیں وہ  
ہریت کٹری تھیں۔ انہم درج ذیل تھیں۔

- 1- شہری زندگی کو ترک کرنا
- 2- لباس اور طور و اس کا میلان ہونا
- 3- لباس کٹے پٹے کپڑے پہننا
- 4- قفول آفتلو سے پرہیز کرنا

### حصول نروان میں شمولیت کی شرائط

گوتم بدھ نے ان لوگوں کے لیے جو نروان کی راہ پر چلنا چاہتے ہیں  
چند باتوں کا مطالعہ کیا ہے۔

- 1- اس نظام میں ہر شخص بغیر کسی امتیاز کے ہی داخل ہو سکتا

### ہر شخص کے لیے علم

- 2- لیکن ایسی زندگی اختیار کرنے والوں کو تمام کے لیے علم کرنا ضروری

ہے کہ وہ تمام ہر اس نظام میں سیکھیں جو بھی شخص چاہے  
چاہے اس نظام سے بدلہ لے سکیں۔

### حصول نروان میں شمولیت کے لیے مہتممات

- 1- کسی جاندار کو تکلیف نہ پہنچانا

- 2- چوری سے پرہیز

- 3- جھوٹ سے پرہیز

- 4- نشہ آور اشیاء سے پرہیز

- 5- مقررہ وقت کے سوا کھانا نہ کھانا

- 6- کھیل، تماشا اور گانے بجانے سے پرہیز

### حصول نروان کے مراحل

حصول نروان کے مراحل میں کوئی شخص درج ذیل چار

مراحل سے گزرتا ہے۔



Day: \_\_\_\_\_

Date: \_\_\_\_\_

## پہلا مرحلہ:

پہلے مرحلہ بدھي نظام ميں داخلہ کا ہے جبکہ انسان اس بات کا عید کرتا ہے کہ وہ ان طریقوں کو اپنائے گا جو بدھي نظام ميں شامل ہيں۔

## دوسرا مرحلہ:

دوسرا مرحلہ وہ ہے جب انسان آخری جہنم سے ایک جہنم لیتا ہے۔ ایسے لوگوں کے بارے ميں کہا گیا ہے کہ یہ لوگ اس دنیا ميں پھر آئیں گے۔

## تیسرا مرحلہ:

تیسرا مرحلہ اس وقت شروع ہوتا ہے جب کوئی انسان موت و حیات کے درميں داخل ہو جاتا ہے۔ ایسے انسان کے بارے ميں کہا گیا ہے کہ یہ شخص اس دنیا ميں دوبارہ جہنم نہیں لے گا۔

## چوتھا مرحلہ:

چوتھا مرحلہ اور آخری مرحلہ حقائق کی آگاہی اور موت کا درمیان وقفہ ہے۔ موت کے ساتھ ساتھ ان کو نواں حاصل ہو جاتا ہے۔

## اسلامی تزکیہ نفس کا موازنہ

گوتم بدھ کی تعلیمات کا کہ کڑی نقطہ نواں ہے اس لیے مقابلے ميں اسلام کی تعلیمات ميں عقائد و عبادات کے ساتھ تصور اور تزکیہ نفس کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔

## حضور نے فرمایا:

لا رهبانية في الاسلام

اسلام ميں تزکیہ دنیا کا کوئی مقام نہیں ہے۔



Day: \_\_\_\_\_

Date: \_\_\_\_\_

ارشادِ ربانی ہے۔  
**ولا تنفس نفيسك من الدنيا**

اور دنیا سے اپنا حصہ لینا مدت ہو لو۔

1- **انسان کا اپنی ذات پر حق:**

اسلام یہ حکم نہیں دیتا کہ اپنی ذات اور نفس کو تکلیف پہنچاؤ  
 جائے۔ اسلام نے حقوقِ انسانی پر بہت زور دیا ہے۔  
 حقوق کا ارشاد کر رہی ہے۔

**ان لمجدك عليك الحق**

یہ شکر تمہارے حق کا بھی تم پر حق ہے۔

2- **اصلاحِ نفس:**

قرآن مجید نے اسلامی عبادات کی تمام آیتوں  
 و عبادتِ تقویٰ اور اصلاحِ نفس کو قرار دیا ہے۔  
 سورة العنكبوت میں ارشاد ہے:

**ان العلوة تنفي عن الفحشاء والمنكر**

یہ شکر تمہارا اپنی اور برائیوں سے روکتا ہے۔

3- **خواہشاتِ نفس کی نفی اور مذمت:**

گوتم بدھ نے حصولِ نجات کے تمام تر انسانی خواہشات کو  
 ختم کرنے کی تلقین کی جبکہ قرآن حکیم میں اصل بات  
 کی مذمت کی گئی ہے۔

ارشادِ ربانی ہے۔

**ولا تنفس نفيسك من الدنيا**

حصولِ نجات میں بھی جس چیز کو تم بدھ نے سب سے بڑی  
 رکاوٹ قرار دیا ہے وہ یہ انسان جب تک حرص و ہوس اور  
 اپنی تمام خواہشات کا غلام رہے گا تو اسے نہ دُنیا میں سکون  
 ہوگا اور نہ ہی وہ نجات کی دولت سے مالا مال ہوگا۔



2017

Long Question 2023

③ فلسفہ نروان

#### 4- اطمینان قلب:

گوتم کے نزدیک چونکہ نروان اس حالت کا نام ہے جسے اطمینان قلب کہا جاتا ہے مگر یہ حالت اسکا نزدیک خواہشات کو ختم کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔

#### سورۃ الفجر میں اطمینان قلب کا تذکرہ:

”اے اطمینان والی جان! اپنے رب کی طرف واپس ہو۔ یوں کہ تو اس سے راقی اور وہ تجھ سے راقی ہو۔ اور پھر میں رخاں بنوں میں تو غل ہو اور میری بنتا میں۔“

#### 5- نجات اعمال پر منحہ ہے:

نجات کا دار و مدار اس پر ہے کہ نروان کے ذریعے نجات حاصل کرنے سے پہلے احوال طریقت خدا تعالیٰ وضع کردہ ہے۔

#### سورۃ الزلزال میں ارشاد:

”جس نے ذرہ برابر نیکی کی ہوگی وہ اسکو دیلو لگا اور جس نے ذرہ برابر بدی کی ہوگی وہ اسکو بھی دیکھ لے گا۔“